



**"جس رات مجھ مراج کرائی گئی، اس رات میں ابراہیم علیہ السلام سے ملا، ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: اے محمد! اپنی امت کو میری جانب سے سلام کہا دینا اور انہیں بتا دینا کہ جنت کی مٹی پر اچھی (زرخیز) ہے اور اس کا پانی بہت میٹھا ہے"**

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا: "جس رات مجھ مراج کرائی گئی، اس رات میں ابراہیم علیہ السلام سے ملا، ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: اے محمد! اپنی امت کو میری جانب سے سلام کہا دینا اور انہیں بتا دینا کہ جنت کی مٹی پر اچھی (زرخیز) ہے اور اس کا پانی پر بہت میٹھا ہے" ورنہ "وتنی ہے"

[اس] امام ترمذی نے روایت کیا

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بتا رہے ہیں کہ اسرا و مراج کی رات آپ کی ملاقات ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام سے ہوئی، تو انہوں نے آپ سے کہا : اے محمد! اپنی امت کو میرا سلام پہنچا دینا اور ان کو بتا دینا کہ اس کی مٹی پر اچھی ہے اور اس کا پانی بہت میٹھا ہے اس میں کھارہ پن کا شائیں تک نہیں ہے جنت ایک ہموار، پیڑ پوڈوں سے خالی اور وسیع و عریض زمین ہے اس کے اندر درخت لگاؤ کا کام پاکیزہ کلمات کے ذریعہ عمل میں آتا ہے یہ پاکیزہ کلمات باقیات صالحات بھی کہلاتے ہیں یہ کلمات ہیں : سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ جب جب کوئی مسلمان ان کلمات کا ورد کرتا ہے، تو اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3791>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

